السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں، علمائے دین اس مسئلہ میں ،کہ ایک شخص اہل علم ابتداء دین محمدی میں تھا ، رفتہ رفتہ چلہائے غیر مشروعہ مروجہ صوفیہ میں منہمک ہوااور گاہے مذہب نیچری کواور گاہے مذہب عیسائی کو ٹھیک بتاتا ہے ، بعض لوگ نے اس کوان کے معابد میں شامل ہوتے دیکھا، اس کا والد کہتا ہے کہ اس کوخفقان ہے ، اب اس شخص کا کیا حکم ہے ، زید کہتا ہے کہ یہ شخص اگر توبہ کرے تواس کے ساتھ سلام وکلام وشادی وغمی میں شامل ہونا درست ہے لیکن سردار کے ہوتے ہوئے اورامام کے ہوتے ہوئے اس کوامام وسردارنہ بنانا چاہیے اور حدیث شریف اس سے نہ قبول کرنی چاہیے ، اگروہ شخص نماز پڑھتا ہواور کوئی شخص اس کی اقتدا کرلے توجائز ہے ، پس ایسے شخص کو سرداروغیرہ بنانا درست ہے یانہیں ۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوشخص ادیان باطلہ کفریہ کی صراحۃً تصویب کرے اور ساتھ اس کے ان کے معابد میں بھی شامل ہو تووہ باتفاق اہل علم کافر ہے ، ایسا شخص اگر توبہ صحیحہ کرے (جس کے آثار علانیہ پائے جائیں، توالبتہ وہ دائرہ اسلام میں داخل ہوگا اور جمیع احکام میں مثل سائر اہل اسلام کے ہوگا اس کے ساتھ سلام وکلام اوراس کی شادی وغمی میں شریک ہونا اور نماز میں اس کی اقتدا کرنا وغیرہ سب کچھ جائز ودرست ہوگا رہا یہ امر کہ بعد توبہ صحیحہ کے اس کو سردار وامام بنانا درست ہے یانہیں، سوواضح ہوکہ ہر مسلمان سرداری وامامت کی قابلیت واہلیت نہیں رکھتا ہے ، اس منصب جلیل کی شرعاً جواہلیت وقابلیت رکھے ، اس کو بنانا چاہیے رہی یہ بات کہ شخص مذکور کوخفقان یاجنون ہے یانہیں، سوواضح ہوکہ خفقان یاجنون امراض مشاہدہ وبدیہیہ سے ہیں اگراس شخص میں خفقان یاجنون کے آثار وعلامات پائے جاتے ہیں تو یہ شخص مجنون یامبتلا بخفقان قرار دیا جائے گا ورنہ نہیں، واللہ تعالیٰ اعلم ۔ حررہ محمد عبدالحق ملتان عفی عنہ   سید محمد نذیر حسین

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02